اذکار کے عادی ہو رہے ہیں، اور جو دعائیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط منسوب ہیں انھیں بھی صحیح سمجھ کر اختیار کیا جا رہا ہے تو پھر امام نووی نے صحیح اذکار و دعاؤں کا یہ مجموعہ ترتیب دیا۔ اس میں بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی اور نسائی میں موجود اذکار و دعاؤں کو جمع کیا۔ امام نووی نے اس کتاب میں صحیح روایات ہی کو جمع کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ لیکن اس کے باوجود بعض ضعیف روایات بھی اس کتاب میں داخل ہو گئی ہیں۔ چونکہ دعاؤں اور اذکار کا تعلق براہِ راست انسان کی عبادت سے ہے اور ان میں اثر کی فراوانی اسی وقت ممکن ہے جبکہ یہ دعائیں اور اذکار حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکت سے صادر ہوئی ہوں آپؐ کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کو دہرانے میں جو برکت اور اثر ہے کسی بھی انسان کے بتائے ہوئے کلمات میں وہ تاثیر نہیں ہو سکتی۔

ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کتاب کی افادیت اور اس کے اثر کو مزید بڑھایا جائے اور محدثین کے معیارات کے مطابق اس کی روایتوں کی تخریج و تحقیق ہو تاکہ اطمینان کے ساتھ لوگوں کو بتایا جا سکے کہ یہ کلمات حضور پرنورؐ کی زبانِ مبارک سے نکلے تھے۔

خدا کا شکر ہے شیخ ابو اسامہ سلیم الہلالی نے اس اہم ضرورت کو پورا کیا ہے اور دو جلدوں میں اس کتاب کا نیا ایڈیشن تحقیق مزید کے بعد شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں موجود ہر حدیث کے بعد اس کا حوالہ اور ان کی صحت یا ضعف کے تعلق سے ماہرینِ فنِ حدیث کی آراء بیان کی گئی ہیں۔ کتاب کی چھپائی بھی صاف اور معیاری ہے۔

اس سے پہلے الاذکار کے تین مختلف ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ ابن علان کی کئی جلدوں میں اس کی شرح (الفتوحات الربانیۃ) اور ابھی قریب میں حافظ ابن حجر کے اس کتاب پر نوٹ (نتائج الافکار فی تخریج احادیث الاذکار) کی بھی دو جلدیں شیخ حمدی عبدالمجید السلفی کی تحقیق سے شائع ہو چکی ہیں۔ الاذکار کا زیرِ تبصرہ ایڈیشن چار قلمی نسخوں کو سامنے رکھ کر ایڈٹ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اہلِ علم اس ایڈیشن کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(۵) التوقیف علی مہمات التعارف۔ معجم لغویؒ مصطلحؒ

تالیف: شیخ محمد عبدالرؤف المناویؒ، تحقیق: ڈاکٹر محمد رضوان الدایۃ
ناشر: دارالفکر المعاصر بیروت، دارالفکر دمشق۔

علم چاہے کوئی بھی ہو اسے سمجھنے کے لیے اس کی اصطلاحات کو سمجھنا ضروری ہے یہ اصطلاحات کلید کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا جب کوئی طالب علم مطالعہ کی میز پر بیٹھتا ہے تو اسے ڈکشنریوں جیسی معاون کتابوں کو جہاں سامنے رکھنا ہوتا ہے وہاں وہ اصطلاحات کی جامع کتابوں کی بھی ہمیشہ ضرورت محسوس کرتا ہے۔

ہمارے علماء نے جہاں علم دین کی دوسری ضرورتوں کو پورا کیا ہے وہیں پر اصطلاحات کی جامع تصنیفات کی ترتیب و تدوین میں بھی محنت صرف کی ہے ان میں جو کتابیں اب تک زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں ان میں شریف جرجانی کی کتاب التعریفات سب سے زیادہ مشہور ہے۔ یوں تو یہ ایک جامع کتاب ہے۔ لیکن چونکہ شریف جرجانی کی زیادہ تر شہرت ایک متکلم فلسفی اور منطقی کی ہے لہٰذا یہی رنگ اس کتاب پر بھی غالب ہے اور اس کی بہت سی تشریحات کو سمجھنے میں ایک عام طالب علم دقت محسوس کرتا ہے اس کے علاوہ جدید تحقیقی معیار پر اس کتاب کی اشاعت کا کام ہنوز باقی ہے۔ اسکے بعد امید ہے اس سے استفادہ آسان ہو جائیگا۔

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف شیخ محمد عبدالرؤف مناویؒ (۹۵۲ھ — ۱۰۳۱ھ) دسویں صدی ہجری کے آخر اور گیارہویں صدی ہجری کے آغاز میں گزرے ہیں۔ اس دور کے مورخ محبی نے اپنی کتاب خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر میں آپ کو اپنی صدی کا سب سے بڑا عالم شمار کیا ہے۔ آپ کی تصنیفات کا دائرہ تفسیر، فقہ، حدیث، منطق، تصوف، سیرت و تاریخ وغیرہ تمام دینی علوم پر حاوی ہے۔ آپ کی شائع شدہ کتابوں میں فیض القدیر شرح الجامع الصغیر حدیث کے موضوع پر انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔

شیخ مناوی نے التوقیف کی تالیف کے وقت تعریفات جرجانی اور اس سے قبل کی کتابوں کو سامنے رکھا ہے اور ان کی خوبیوں کو اس کتاب میں سمو دیا ہے۔ کتاب اپنے سے بیشتر کتابوں کے مقابلہ میں زیادہ جامع اور واضح ہے۔ جگہ جگہ اصطلاحات کے ساتھ ساتھ اصل لغوی معنی بھی بیان کیے ہیں۔ اس کتاب میں اس دور میں استعمال ہونے والی تفسیر حدیث فقہ تاریخ تصوف فلسفہ منطق بلاغت عروض وغیرہ علوم فنون کی جملہ اصطلاحات اور ان کی تشریحات آگئی ہیں۔

محقق کتاب ڈاکٹر محمد رضوان الدایۃ نے اس کتاب کو معنوی لحاظ سے بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، اور جدید تحقیقی معیار کو باقی رکھا ہے۔ مصنف نے جن اصطلاحات